دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31872

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیانِ عظام اس مسئلہ میں کہ میرا اور میری بیوی کا آپس میں جھگڑا ہوا اور دورانِ جھگڑا بیوی نے میری مرحومہ والدہ کو گالی دی تو مجھے غصہ آیا اور میں نے غصے میں کہا کہ اگر تو میری مرحومہ والدہ کو گالیاں دیتی ہے تو جا میں نے تجھے طلاق دی، میں نے تجھے طلاق دی دو مرتبہ۔ اب شریعت کی رُو سے ہمارے بارے میں کیا حکم ہے؟

سائل : محمد طارق کچہ کھوہ 19/9R غربی

محمد یونس ، 0300-7084319

الجواب بتوفیق ملهم الصواب

سوال کے مطابق خاتون پر دو طلاق رجعی واقع ہو گئیں، عدت کے اندر رجوع کیا جا سکتا ہے اور بعد عدت باہم رضا مہر جدید کے ساتھ نکاح کیا جا سکتا ہے۔ بصورتِ رجوع آئندہ شوہر کو صرف ایک طلاق کا اختیار ہوگا۔ مرد عورت خوب احتیاط سے کام لیں۔

فی الفتاویٰ العالمگیریۃ ج۱ ص۴۷۰

واذا طلق الرجل إمرأته تطليقة رجعية أو تطليقتين فله أن يراجعها في عدتها رضيت بذالك أو لم ترض كذا في الهداية۔

مجمع الأنهر مع ملتقى الأبحر ج۲ ص۴۹

من طلق إمرأته ما دون ثلاث بصريح الطلاق ...... ولم يصفه بضرب من الشدة ولم يكن بمقابلة مال فله أن يراجع وإن أبت ما دامت في العدة۔

وفي الهندية ج۱ ص۴۷۲

واذا كان الطلاق بائنا دون الثلاث فله أن يتزوجها في العدة وبعد انقضائها۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد عبداللہ سرگودھوی

دار الافتاء دار العلوم کبیروالا

۱۲-۶-۱۴۴۲ھ

الجواب صواب

[signature]

دار الافتاء دار العلوم کبیروالا

۱۲-۶-۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner